تربیتِ اولاد

تحریر: حافظ حمود الرحمٰن شرقپوری، مانچسٹر

اولاد نعمت الٰہی ہے اس سے صحیح فائدہ اٹھانے کیلئے والدین کی کچھ ذمہ داریاں ہیں، اگر وہ پوری کی جائیں تو نہ صرف دنیا بلکہ دنیا سے جانے کے بعد بھی صدقہ جاریہ اور موت کے بعد عالم عقبیٰ میں بلندی درجات کا ذریعہ بھی۔ اس لیے تربیت اولاد کے حوالے سے والدین کیلئے چندگزارشات اختصار کے ساتھ پیش خدمت ہیں۔

اولاد کو کلمۂ توحید کی تعلیم دی جائے

(1) اشهد ان لا اله الا الله و أشهد أن محمداً رسول الله) اس کلمہ کا مفہوم ان کے ذہن نشین کرایا جائے اور ان پر واضح کیا جائے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے ان کی زندگی کی کوئی چیز مخفی نہیں، وہ دیکھ بھی رہا ہے اور ہماری ہر بات سن بھی رہا ہے، وہی زندگی اور موت کا مالک اور ہمارا خالق ورازق ہے۔

سول اللہ ﷺ کی ذات وصفات کی محبت ان کے اذہان وقلوب میں اُجاگر کی جائے:

محمد رسول اللہ ﷺ کی ذات بابرکات کی محبت اور اطاعت کا جذبہ اولاد کے دل ودماغ میں اُجاگر اور راسخ کیا جائے۔ آپ ﷺ کی حیاتِ طیبہ اور سیرت مبارکہ کے پُرنور واقعات ان کے سامنے بیان کیے جائیں۔ آپ ﷺ کے اخلاق اور سلوک کا تذکرہ خصوصیت کے ساتھ کیا جائے۔ تاکہ آپ ﷺ کی نورانی شخصیت ان کیلئے رول ماڈل کی حیثیت اختیار کرلے۔

اسلامی اخلاق وآداب ان کو سکھائے جائیں

اسلامی آداب اولاد کے اندر راسخ کئے جائیں اور انہیں حلال وحرام کی تمیز سکھائی جائے۔ اسلامی آداب و احکام کو اپنی زندگی میں اپنانے کی تربیت کی جائے۔ کھانے، پینے، سونے، جاگنے وغیرہ کے آداب ومسنون دعائیں، وضو، طہارت، مسواک کا استعمال، نماز کا طریقہ وغیرہ۔

اچھے دوست تلاش کرنے میں اور پھر ان کو دوست بنانے میں ان کی مدد کی جائے

یعنی ان کے سامنے اچھے اور برے دوستوں کا فرق واضح کیا جائے اور ان کا دوستوں پر کیا اثر پڑتا ہے؟ اور کیسے انسان اچھے دوست سے اچھائی اور برے دوست سے برائی اخذ کرتا ہے؟

اچھے دوستوں کے قصے اور برے دوستوں کے قصے ان کے سامنے بیان کئے جائیں تاکہ یہ ہمیشہ اچھے

دوست اپنائیں اور بروں سے دور رہیں۔

قرآن کریم کی تلاوت کا شوق

اولاد کو قرآن کریم کی تعلیم کے سرکل میں شامل کیا جائے، اچھی تلاوت اور حفظِ قرآن پر ان کی انعامات کے ذریعے حوصلہ افزائی کی جائے۔

والدین گھر میں عمدہ نمونہ پیش کریں

یہ حقیقت سمجھی جائے کہ اولاد ماں باپ کی کاپی کرتی ہے اس لیے ہمیشہ ماں باپ اپنی اولاد کیلئے اچھا نمونہ بنیں، زبان کی حفاظت، کردار کی پاکیزگی، اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ ہمیشہ ماں باپ کے پیشِ نظر رہنا چاہیے کیونکہ ان کی اولاد ان کی کاپی کر رہی ہوتی ہے۔

جسمانی ورزش اور فائدہ مند کھیلوں کی عادت ڈالی جائے

والدین کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ اپنی اولاد کی جسمانی تندرستی کا خیال رکھیں، ان کے دل و دماغ میں یہ اجاگر کریں کہ ہمارے دین اسلام میں طاقتور مؤمن اللہ کو زیادہ محبوب ہوتا ہے مقابلتاً کمزور مؤمن کے۔

سچائی کی تربیت دی جائے

والدین اپنی اولاد کو سچائی اپنانے کی تربیت اور تلقین کریں اور انہیں بتلائیں کہ سچائی کا مسلمان شخص کی زندگی پر کیا اثر پڑتا ہے اور انہیں جھوٹ اور اس کے خطرات اور برے اثرات سے آگاہ کیا جائے اور ان کے سامنے اجاگر کیا جائے کہ جھوٹ کس طرح معاشرے پر اور دوست واحباب کے درمیان بُرے اثرات چھوڑتا ہے۔

اولاد سے مشورہ اور تبادلہ خیالا

والدین کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی اولاد کے نقطہ نظر اور رائے کو اہمیت دیں۔ روزمرہ کے معاملات میں اور خاص طور پر گھریلو امور میں ان سے مشورہ کریں اور پھر ان کی دی گئی رائے پر ان سے بات کی جائے اگر درست مشورہ ہو تو قبول کرلیں اور اگر غلط رائے ہو تو اس کی وجہ بتائی جائے۔

اولاد کو الگ سے اور علیحدہ نصیحت کی جائے

والدین کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی اولاد کی عزتِ نفس اور شخصیت کا احترام ملحوظ رکھیں کسی بھی غلط کام پر لوگوں کے سامنے انہیں ڈانٹنے سے احتراز کیا جائے، بلکہ الگ سے اور علیحدہ نصیحت سے ان کی اصلاح کی کوشش کی جائے۔

اخلاقی برائیوں سے انہیں دُور رہنے کی

والدین اپنی اولاد کو چوری، غیبت، دھوکہ دہی جیسی اخلاقی بیماریوں سے دور رہنے کی تلقین کریں اوراس سلسلے میں قرآنی آیات اوراحادیث نبوی ان کے سامنے بیان کی جائیں جن میں ان اخلاقی امراض سے دور رہنے کی تلقین کی گئی ہے اور پھران کی سزااورعقوبیت بیان کی جائے اوران سے پوچھا جائے کیاان میں یعنی اولاد میں ان امراض میں سے کوئی مرض موجودتونہیں؟

والدین دلچسپی سے بچوں کی بات سنیں

جب اولاد اپنے والدین سے کوئی بات کرنا چاہےتو والدین کا فرض بنتا ہے کہ اپنے بچوں کی بات پورے دھیان سے سنیں تاکہ انہیں یہ احساس نہ ہوکہ ہماری بات پرکوئی توجہ نہیں دیتا۔

بچیوں کوحجاب اور پردہ کی ترغیب

والدین اپنی بچیوں کوتنگ لباس نہ پہنائیں، چھوٹے، تنگ اور باریک قسم کے ملبوسات اور خاص طور پر بچیاں لڑکوں کے کپڑے نہ پہنیں۔ یوں حجاب اور پردہ پوشی کی بچیوں میں عادت ڈالی جائے۔

ارتکاب غلطی کی صورت میں سزادینے میں زیادتی نہ کی جائے

والدین کافرض بنتاہے اگراولادسے کسی غلطی کاارتکاب ہوجائے تومناسب اسلوب میں اصلاح کی جائے۔ بلکہ کوشش کی جائے ان کی سزازبانی ڈانٹ ڈپٹ کی شکل میں ہویا پھرانہیں ایک دن کے کھیل کود سے روک دیا جائے، نرمی اورسختی کے امتزاج سے بھرپورطریقہ سے اپنی اولادکودوبارہ غلطی کے ارتکاب سے روکا جائے۔

السلام علیکم کہنے کی رغبت دی جائے

بچے جب گھرمیں داخل ہوں یا گھرسے باہر جائیں، عزیز واقارب یاہمسائیوں سے ملیں والدین سلام کرنے کی عادت ڈالیں اگروہ سلام کرنا بھول جائیں تو والدین مناسب طریقے سے انہیں یادکروائیں تاکہ سلام کہنا ان کی عادت بن جائے۔

خریدوفروخت کاطریقہ وسلیقہ ان کے اندر پیدا کیا جائے

والدین کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ اپنی اولادکوبعض اوقات گھریلو اغراض یاان کے استعمال کی چیزیں خریدنے کی ذمہ داری دیں، اوراس کی رہنمائی کریں کہ کس طرح کم قیمت میں بہترین چیزخریدی جاتی ہےاور پھران کی خریداری کے بارے میں انہیں آگاہ کیا جائے۔ کون سی چیزاچھی ہےاورکون سی چیز بیکار؟ تاکہ ان کے اندرخوداعتمادی پیداہو، اوراچھے اور برے کی تمیز۔